دار الافتاء والقضاء

الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر	6171	نام	محمد توقیر
فتوی نمبر	41523	پتہ	سیالکوٹ - پاکستان
تاریخ	3/22/2009	موضوع	بچہ گود لینا
ای میل		کاتب	عیسیٰ

[illegible]

السلام علیکم. گذارش ہے کہ ہم ایک یتیم / بے سہارا بچہ گود لینا چاہتے ہیں - براہ کرم اس ضمن میں مسائل سے آگاہ فرمادیجیے - جزاک اللہ

الجواب حامداً ومصلیاً

صورتِ مسئولہ میں مذکورہ بے سہارا اور یتیم بچے کو گود لیکر اس کی اچھی تعلیم و تربیت کرنا اور اس کے لباس اور کھانے وغیرہ کا انتظام کرنا بلاشبہ بڑے اجر وثواب کا کام ہے لیکن متبنّی بنانے سے یہ بچہ حقیقی اولاد کی طرح نہیں ہوگا لہٰذا اس کے بالغ ہونے کے بعد اس سے پردہ ایسا ہی لازم ہوگا جیسے دیگر اجانب سے ہوتا ہے اور نہ ہی یہ لے پالک بیٹا وارث ہوگا - تاہم اگر اپنی زندگی میں کوئی چیز اس کو دے کر اس پر اسے باضابطہ مالک و قابض بھی بنا دیا جائے تو اس سے وہ چیز شرعاً بھی اُسی کی ملک ہو جائیگی - اور اگر بجائے ہسپتال وغیرہ جیسے مقام سے بچہ گود لینے کے اگر کسی عزیز یا جاننے والے سے لے لیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہے اور ایسا ہی کرنا چاہئیے -

فی القرآن الکریم قال اللّٰہ تبارک وتعالیٰ؛

"وما جعل ادعیاءکم ابناءکم ذلکم قولکم بأفواهکم" الآیة (سورة الاحزاب: ٤)

وفی احکام القرآن للجصاص؛ کان من مزعومات الجاهلیة (إلی قوله) أن الرجل إذا تبنی ولد غیره صار ملحقا ببنیه، وأجریت علیه سائر احکام البنوة من المیراث والحرمات، وکان هذا تغییر شرائع اللّٰہ سبحانه وتعالیٰ من عند انفسهم (إلی قوله) هو من اقبح المحرمات. (ص ٢٨٩ / ٣)

وفیه أیضا؛ - وهذا کله اذا کان دعائه

جاری ہے -

بالبنوۃ أو الأبوۃ علی طریق ادعاء الجاهلیة ومعتقداتهم، واما إذا کان لمحض التحنن و لإظهار الشفقة فلا بأس به.

(ج-۳ ص ۲۹۱) واللہ اعلم بالصواب

بنده محمد عیسیٰ عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۰ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۴۳[illegible]ھ

الجواب صحیح

عبد اللہ شوکر [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]

۲۱ جمادی الاولیٰ ۱۴۳[illegible]ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]

۲۱ جمادی الاولیٰ ۱۴۳[illegible]ھ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء

جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی